نوحہ شہادت مولا علیؑ

تر خوں میں ہوا گُلِ ایمان مصلے پر
لکھے گئے مقتل کے عنوان مصلے پر

یہ ظلم کیا کس نے وہ قتل ہوا جس نے
خالق کی کرائی تھی پہچان مصلے پر

آیات بھی روتیں ہیں تفسیر بھی روتی ہے
سجدے میں ہوا زخمی قرآن مصلے پر

کانوں میں صدا آئی جب ہاتفِ غیبی کی
بکھرے دلِ زینبؑ کے ارمان مصلے پر

جب بعدِ علیؑ رکھا سر سجدے میں زینبؑ نے
زینبؑ کو نظر آئے زندان مصلے پر

لگتا ہے مصلّہ بھی اب جُزوِ عزاداری
یوں مارا گیا دیں کا سلطان مصلے پر

سر سجدہِ رب میں ہو اور دل میں ہو غم شہؑ کا
اے کاش نکل جائے تب جان مصلے پر

اے نورِ علیؑ اب تک قائم جو مصلّٰہ ہے
یہ خونِ علیؑ کا ہے احسان مصلے پر